چاند کا پڑوسی 'فیفاء پہاڑوں کا خوبصورت تفریحی علاقہ

سعودی عرب کے جنوب مغرب میں واقع عسیر ریجن میں واقع فیفاء کے پہاڑ ایک ایسا سیاحتی مقام جسے 'چاند کا پڑوسی' کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ سطح سمندر سے 2 ہزار میٹر سے زائد بلندی پر واقع اس پر فضا اور انوکھے مقام پر بادلوں سے اور پر بل کھاتی سڑکیں جو ہر تھوڑی دیر بعد انہی بادلوں میں چھپ جاتی ہیں انتہائی خوبصورت نظارہ پیش کرتی ہیں۔ اس علاقے میں مختلف باغات، حیرت انگیز ڈھلوانیں پیدل چلنے اور مہم جوئی کرنے والوں کے لیے انوکھے تجربے کے ساتھ ان کے خوابوں کی تعبیر جیسی ہیں۔ جازان کے قریب موجود سب سے اونچا پہاڑی مقام العبسیہ ہے جو شمال اور مغرب میں دھمد اور جوورہ کی وادیوں سے گھرا ہوا ہے۔

یہاں کا نظارہ کرنے والے اس علاقے کے تقریبا تمام پہاڑوں کے انتہائی خوبصورت اور دلکش نظاروں سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔
فیفاء میں مخصوص خالی جگہوں اور ڈھلوانوں پر منفرد انداز سے تیار کئے گئے کھیت ہر طرف ہریالی اور بکھیر رہے ہیں۔ یہاں آنے والے پھلوں اور پھولوں کی حیرت انگیز خوشبو سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ اس پہاڑی علاقے کی ایک مشہور جگہ السیماع ہے۔ اس کے نزدیک وادیاں اور پہاڑی سلسلہ انتہائی پر کشش اور سحر انگیز ہے۔ جہاں سیجازان، صبیہ اور ابوعریش کے قصبے اور جازان ویلی ڈیم کا نظارہ کیا جاسکتا ہے۔

اس علاقے کے باشندے بنیادی طور پر زراعت پر ہی انحصار کرتے ہیں جو ان کی آمدنی کا ذریعہ ہے۔ یہاں کی آب وہوا کے حوالے سے سارا سال موسم خوشگوار اور معتدل رہتا ہے۔ علاقے کی زرخیز زمین اناج، پھل اور خوشبودار پودوں کے لیے بہترین ہے اور پہاڑوں پر خاص انداز سے بنائے گئے کھیت زرعی فارمنگ کے لیے جانے جاتے ہیں۔ کافی کی کاشت کے لیے بھی یہ علاقہ جانا جاتا ہے۔
مقامی کاشتکار اپنے آباؤ اجداد سے منسلک روایتی طریقوں پر زیادہ عمل کرتے ہیں اور انہی طریقوں پر چلتے ہوئے کاشتکاری کرتے ہیں۔
پہاڑوں پر بنے مخصوص انداز کے ان کے مکانات سعودی عرب کے اس خطے کی منفرد پہچان ہیں۔ مقامی باشندے ہر گھر کو ایک خاص نام دیتے ہیں جس کے ذریعہ گھر کے مالکان کو بھی جانا جاتا تھا۔ اکثر یہ نام مخصوص واقعات یا محض ایک وضاحتی اصطلاح سے متعلق ہوتے ہیں۔
محققین کا خیال ہے کہ یہاں بولی جانے والی زبان فیفا کے رہائشیوں کی اپنی الگ انداز کی بولی قدیم ادبی عربی سے شروع ہوئی۔
ان کی بولی میں ایسی اصطلاحات ہیں جو صرف اس خطے میں ہی استعمال ہوتی ہیں۔